



## سوال

(239) نابالغ نیچی کا پردہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نابالغ بچیوں کے متعلق پردے کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ بے پردہ گھر سے باہر نکل سکتی ہیں؟ اور کیا وہ اوڑھنی کے بغیر نماز پڑھ سکتی ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ بچیوں کے ورثاء پر انہیں اسلامی آداب سکھانا واجب ہے۔ وہ انہیں اخلاق فاضلہ کی تربیت دینے کی غرض سے اور فتنہ کے خوف کے پیش نظر بے پردہ گھر سے باہر جانے کی اجازت نہ دیں۔ تاکہ وہ فتنہ و فساد برپا کرنے کا سبب نہ بن سکیں۔ اسی طرح ورثاء انہیں اوڑھنی میں نماز پڑھنے کا حکم دیں ہاں اگر نابالغ نیچی اوڑھنی کے بغیر نماز پڑھے تو ایسا کرنا درست ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(لَا يَتَّخِذُ اللَّهُ صَلَاةَ عَائِضٍ إِلَّا يَخْتَارُ) (الوداؤد 641، وابن ماجہ 655)

”اللہ تعالیٰ بائع عورت کی نماز اوڑھنی کے بغیر قبول نہیں کرتا۔“ -- دار الافتاء کیٹی۔۔۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب و زینت، صفحہ: 264

محدث فتویٰ